سوال

(33) نماز میں ہاتھوں کا سینے کے اوپر باندھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

نماز میں ہاتھ ناف کے نیچے، ناف کے اوپر یا سینے کے اوپر باندھے جائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نماز میں ہاتھ سینے کے اوپر باندھنے چاہیئں جو کہ صحیح حدیث سے ثابت ہے :

((عن وائل بن حجر قال صلیت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فوضع یدہ الیمنی علی الیسری عای صدرہ))

''وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ نے اپنا دائیاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے پر باندھے''۔ (صحیح ابن خزیمہ (٤٧٤) بیہقی ٢/٣٠)

اس طرح اس روایت میں تائید ہیں۔ مسند احمد ٥/٢٢٦ پر مروی ہے کہ :

((عن ہلب : قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ینصرف عن یمینہ وعن یسارہ ورأیتہ قال یضع ہذا علی صدرہ))

''ہلب صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے اپنے ہاتھوں کو سینے پر رکھا ہوا تھا''۔
اس کی تائید اس مرسل روایت سے بھی ہوتی ہے جسے امام ابوداؤد نے سنن ابوداؤد (٧٥٦) میں روایت کیا ہے کہ :

عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ يَشُدُّ بَيْنَهُمَا عَلَى صَدْرِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ»

سیدنا طاؤس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دایاں ہاتھ نماز میں اپنے بائیاں ہاتھ پر رکھ کر اپنے سینے پر باندھتے تھے''۔
ان احادیث کی رو سے نمازی کو اپنے ہاتھ نماز کے اندر اپنے سینے پر باندھنے چاہئیں۔ اور زیر ناف ہاتھ باندھنے والی روایت انتہائی ضعیف ہے۔ امام نووی نے شرح مسلم میں لکھا ہے کہ متفق علی ضعفہ کہ اس حدیث کے ضعیف ہونے پر اتفاق ہے اور جو روایت تحت السرہ والی ابوداود سے مروی ہے اس میں عبدالرحمن بن اسحاق الواسطی ضعیف راوی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج 1

محدث فتویٰ